European Union Election Observation Mission
Pakistan 2008

پریس ریلیز

یورپی یونین انتخابی مبصر مشن برائے پاکستان کی قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات 2008 پر اپنی حتمی رپورٹ

چیف مبصر اور یورپی پارلیمنٹ کے رکن، مائیکل گہلر، پاکستان میں یورپی یونین انتخابی مبصر مشن کی حتمی رپورٹ پیش کرنے کے سلسلے میں دوبارہ پاکستان میں ہیں۔ پاکستانی حکام کی دعوت پر 9 دسمبر 2007 سے لے کر 10 مارچ 2008 تک ملک میں موجود رہنے والے انتخابی مبصر مشن کے سلسلے کی آخری کڑی ہے۔ یورپی یونین انتخابی مبصر مشن (EU EOM) کی حتمی رپورٹ ملک بھر میں طویل المیعاد مشاہدے اور انتخاب کے دن 131 مبصرین کے مشاہدے پر مبنی ہے۔

جناب گہلر نے الیکشن 2008 تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ *"اگرچہ فروری 2008 کے انتخابات مسابقتی تھے اور نتائج کو قبول کیا گیا، لیکن پاکستان میں انتخابات کے ڈھانچے اور صورت حال میں مستقل مسائل موجود ہیں۔ اگر انہیں حل نہ کیا گیا تو مستقبل میں انتخابی مسائل پیدا ہونے کا سنگین خدشہ ہے۔ لہٰذا میں پاکستان حکام، سیاسی جماعتوں اور شہری معاشرے پر زور دیتا ہوں کہ وہ سرعت سے انتخابی اصلاحات سرانجام دیں۔ میں ایک سال کے عرصے میں واپس آؤں گا اور مجھے توقع ہے کہ اس سلسلے میں کچھ غیر معمولی پیشرفت ہوگی۔"*

انتخابی مبصر مشن کے نتائج کے علاوہ، حتمی رپورٹ آئندہ انتخابات کو بہتر بنانے کے لئے 80 سے زائد سفارشات پر مشتمل ہے۔ ان میں سے چند سفارشات مندرجہ ذیل ہیں:

1. ایک خود مختار عدلیہ کو یقینی بنانے کے اقدامات کئے جائیں جس پر متعلقہ افراد کو اعتماد ہو تاکہ انتخابی عمل کی مؤثر نگرانی کی جاسکے۔
2. انتخابی قانون سازی کا مشاورتی انداز سے جائزہ لیا جائے۔ مخصوص حل طلب معاملات میں انتخابی انتظامیہ کی خود مختاری اور شفافیت، شکایات اور اپیلوں کے ضوابط، اور امیدواری کی شرائط پر حد سے زیادہ پابندیاں شامل ہیں۔
3. چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمیشن آف پاکستان (ECP) کے اراکین کا تقرر متعلقہ افراد کی مشاورت سے مشروط ہو اور اس میں ان کی خود مختاری کا خیال رکھا جائے۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان (ECP) کی تشکیل نو ہونی چاہیے، اسے شفاف اور مشاورتی انداز سے کام کرنا چاہیے، اور اپنے زیر اختیار تمام کاموں کی بھرپور ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔
4. خود مختار تقرری کے حامل ججوں کو عدالتوں اور ٹریبونلز کے پاس آنے والی انتخابی اپیلوں کو بروقت نمٹانا چاہیے۔
5. تمام پولنگ اسٹیشنوں کے نتائج حلقے اور انٹرنیٹ پر فوری آویزاں کیے جائیں۔
6. الیکشن کمیشن آف پاکستان (ECP) کو ایک درست اور مکمل انتخابی فہرست تیار کرنی چاہیے۔
7. اگر رجسٹریشن اور/یا ووٹ ڈالنے کے لئے صرف کمپیوٹرائزڈ/قومی شناختی کارڈوں (C/NIC) کی اجازت ہو تو کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈوں کے حصول میں آسانی پیدا کی جائے تاکہ شرکت کی راہ میں کوئی چیز حائل نہ ہو۔
8. ذرائع ابلاغ کی سرگرمیوں کو باضابطہ کرنے والے قانونی ڈھانچے کی اصلاح کی جائے اور اس میں پابندیاں کم کی جائیں اور ذرائع ابلاغ کے کام کرنے کا طریقہ واضح کیا جائے۔
9. انتخابی مہم کے دوران سرکاری ذرائع ابلاغ کو اپنی خبروں اور امور عامہ کی نشریات میں غیر جانبداری کو یقینی بنانا چاہیے۔
10. انتخابی عمل میں خواتین کی انتہائی کم نمائندگی کو بہتر بنانے کی کوششیں کرنی چاہئیں۔

یورپی یونین انتخابی مبصر مشن (EU EOM) انتخابی مشاہدہ کاری کے عرصے کے دوران پاکستانی عوام کے تعاون، اعانت اور پذیرائی پر انہیں دل کی گہرائیوں سے سراہتا ہے۔

حتمی رپورٹ مشن کی ویب سائیٹ www.eueompakistan.org پر دستیاب ہے۔